جواہر الفقہ

جلد ۱

مفتی اعظم پاکستانؒ

حضرت مولانا مفتی محمدؐ شفیع صاحبؒ

کے چوالیس ۴۴ فقہی رسائل و مقالات کا نادر مجموعہ

مکتبہ دارالعلوم کراچی-۱۴

اشاعت اول : جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ
تعداد : طبع ایک ہزار
طباعت : مشہور پریس کراچی
باہتمام : ناظم مکتبہ دارالعلوم کراچی ۱۴

ترتیب: مولانا محمد رفیع صاحب عثمانی نائب مفتی، دارالعلوم کراچی ۱۴

ملنے کے پتے

مکتبہ دارالعلوم (ڈاکخانہ دارالعلوم) کراچی ۱۴

ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴

دارالاشاعت (مقابل مولوی مسافرخانہ) کراچی ۱

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور۔

تاریخ تالیف ——— رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ

مقامِ تالیف ——— دیو بند ضلع سہارنپور

طبع اوّل ——— دارالاشاعت دیوبند ۱۳۵۱ھ

"کفر اور اسلام کا معیار کیا ہے؟ کسی مسلمان کو کس وجہ سے مرتد یا خارج از اسلام کہا جا سکتا ہے؟ اور کونسی گمراہیاں انسان کو کفر تک پہنچا دیتی ہیں؟ ان سوالات کا جواب اس مقالہ کا موضوع ہے، اور اس ضمن میں چکڑالوی مرزائی اور آغاخانی فرقوں کی صحیح حیثیت بھی واضح کی گئی ہے۔"

ضابطۂ تکفیر اس لئے تکفیر مسلم کے بارہ میں ضابطہ شرعیہ یہ ہو گیا کہ جب تک کسی شخص کے کلام میں تاویل صحیح کی گنجائش ہو اور اس کے خلاف کی تصریح متکلم کے کلام میں نہ ہو۔ یا اوس عقیدہ کے کفر ہونے میں ادنیٰ سے ادنیٰ اختلاف ائمہ اجتہاد میں واقع ہو۔ اوس وقت تک اس کے کہنے والے کو کافر نہ کہا جائے۔ لیکن اگر کوئی شخص ضروریاتِ دین میں سے کسی چیز کا انکار کرے یا کوئی ایسی ہی تاویل و تحریف کرے جو اوس کے اجماعی معانی کے خلاف معنی پیدا کر دے تو اس شخص کے کفر میں کوئی تامل نہ کیا جائے واللہ سبحانہ و تعالےٰ اعلم۔

تنبیہ ضروری

مسئلہ زیرِ بحث میں اس بات کا ہر وقت خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ مسئلہ نہایت نازک ہے۔ اس میں بیباکی اور جلد بازی سے کام لینا سخت خطرناک ہے۔ مسئلہ کی دونوں جانب نہایت احتیاط کی مقتضی ہیں کیونکہ جس طرح کسی مسلمان کو کافر کہنا وبالِ عظیم ہے اور حسب تصریح حدیث اس کہنے والے کے کفر کا اندیشہ قوی ہے۔ اسی طرح کسی کافر کو مسلمان کہنا یا سمجھنا بھی اس سے کم نہیں جیسا کہ عبارتِ شفاء سے منقول ہے۔ اور شفاء میں مسئلہ کی نزاکت کو بایں الفاظ بیان فرمایا ہے:۔

و لمثل هذا ذهب ابو المعالی فی اجوبته الی محمد عبد الحق و کان سأله عن المسألة فاعتذر له بان الغلط فیه یصعب لان ادخال کافر فی الملة الاسلامیة او اخراج مسلم عنها عظیم فی الدین الخ شفا فصل فی تحقیق القول فی اکفار المتأولین ص ۵۰۰ ج ۲)۔	ابو المعالی نے جو محمد عبد الحق کے سوالات کے جواب لکھے ہیں اُن میں ان کا بھی یہی مذہب ثابت ہے کیونکہ ان سے ایسا ہی سوال کیا گیا تھا جس کے جواب میں انہوں نے عذر کر دیا کہ اس بارہ میں غلطی سخت مصیبت کی چیز ہے کیونکہ کسی کافر کو مذہب اسلام میں داخل سمجھنا یا مسلمان کو اس سے خارج سمجھنا دین میں بڑے خطرہ کی چیز ہے۔

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ تہدید شدید للکفرۃ الملحدین الذین یلقون فی النار	فرماتے ہیں کہ یہ تہدید شدید ہے کفار ملحدین کے لئے جو جہنم میں ڈالے جائیں گے ۔

(روح ص ۱۱۲ و ۱۱۳ ج ۲۴)

٭ ٭ ٭

عقائد نسفی میں ہے:۔

النصوص علی ظاھرھا و العدول عنہا الی معان یدعیہا اھل الباطل الحاد ۔	نصوص اپنے ظاہری معانی پر محمول ہیں اور اُن معانی سے ایسے معانی کی طرف عدول کرنا جن کا اہلِ باطل دعوٰی کرتے ہیں الحاد ہے ۔

اور علامہ سیوطیؒ نے اتقان میں نقل کیا ہے کہ ایک شخص آیتِ کریمہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ کے الفاظ کو تحلیل کر کے مَنْ ذَلَّ ذِیْ قرار دے کر یہ تفسیر کرتا تھا کہ جو شخص اپنے نفس کو ذلیل کرے وہ اللہ کے نزدیک شفارس کر سکتا ہے۔

شیخ الاسلام سراج الدین بلقینی رح سے اُس کے متعلق سوال کیا گیا تو یہ فتوٰی دیا کہ وہ ملحد زندیق ہے (اتقان مصری ص ۱۹۱ ج ۲ فصل مایحتاج الیہ المفسر)۔

اور قرآن شریف میں ہے:

لا تحرك بہ لسانك لتعجل بہ ان علینا جمعہ وقرانہ فاذا قرأنٰہ فاتبع قرانہ ثم ان علینا بیانہ۔	اے پیغیبر آپ قرآن پر اپنی زبان نہ ہلایا کیجیے تاکہ آپ اُس کو جلدی جلدی لیں ہمارے ذمہ ہے اُس کا جمع کر دینا اور اُس کا پڑھوا دینا تو جب ہم اُس کو پڑھنے لگا کریں تو آپ اُس کے تابع ہو جایا کیجئے پھر اُس کا بیان کرا دینا ہمارے ذمہ ہے ۔

الغرض آیات و عبارات مذکورہ سے واضح ہوا کہ جو شخص وہ عقائد رکھے جو فرقہ چکڑالویہ کی کتابوں سے سوال میں ظاہر کئے گئے ہیں وہ بلا شبہ ملحد و زندیق اور کافر خارج از اسلام ہے کیونکہ وہ بہت سی ضروریاتِ دین کا منکر ہے ۔ جیسا کہ عقائد مذکورہ کے دیکھنے والے پر مخفی نہیں رہ سکتا ۔ عقائد مذکورہ کا ضروریاتِ دین کے خلاف ہونا چونکہ بالکل بدیہی اور آفتاب کی طرح روشن ہے اس لئے ضرورت نہیں کہ ہر عقیدے کے متعلق جُدا جُدا کچھ لکھا جاوے۔

علاوہ ازیں اس وقت بہجوم مشاغل کے سبب فرصت بھی نہیں ۔ آئندہ اگر فرصت ملی تو کسی